سوال

(581) عقیقے میں گائے یا اونٹ ذبح کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص عقیقے میں بجائے بکری یا بکرے کے گائے یا اونٹ ذبح کردیتا ہے۔ کیا یہ عقیقہ ہوجائے گا؟ بعض علمائے کرام کا خیال ہے کہ عقیقہ صرف بکرے اور چھترے ہی سے ادا ہوسکتا ہے، اگران کے علاوہ کسی اور جانور سے کیا جائے تو وہ عام صدقہ ہوگا، عقیقہ ہر گز نہیں ہوسکتا۔ اس لیے کہ گائے اونٹ وغیرہ سے عقیقہ کرنا قرآن وسنت میں ثابت نہیں۔ (محمد یامین خان سلفی۔ گوجراں والا) (۱۲ جولائی ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اونٹ اور گائے سے عقیقے کی کوئی روایت ثابت نہیں۔ لہٰذا صرف بکری یا بکرے پر اکتفا کرنی چاہیے۔ اگر کسی نے لاعلمی میں ایسا کیا ہے تو وہ اجر وثواب سے محروم نہیں رہے گا۔ ان شاء اللہ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:436

محدث فتویٰ